128145-ایک شخص نے اپنی گھڑی دکاندار کے پاس گروی رکھی لیکن راہن شخص ادائیگی کے وقت نہیں پہنچا

سوال

میری دکان ہے ایک بار میرے پاس گاہک نے مجھ سے کچھ خریدا اور اپنی گھڑی محدود وقت تک کے لیے گروی رکھ کر چلا گیا، پھر ادائیگی کا وقت بھی آگیا لیکن وہ شخص ادائیگی کے لیے نہ آیا، مجھے گھڑی کی ضرورت پڑی تو میں نے اس کی گھڑی پہن لی، تو کیا مجھ پر گھڑی پہننے کی وجہ سے گناہ ہو گا؟

پسندیدہ جواب

"آپ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ گھڑی کے مالک کے آنے تک انتظار کریں اور وہ آپ کو آپ کا حق دے، لیکن اگر آپ کے لیے صبر کرنا مشکل ہو رہا ہے اور آپ مزید صبر نہیں کرنا چاہتے تو پھر آپ اس گھڑی کی مارکیٹ میں اعلانیہ بولی لگائیں، اور اسے زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت کریں، پھر اس میں سے اپنی رقم نکال کر باقی اس کے مالک کے لیے محفوظ کر لیں، پھر اگر یہ شخص آجائے تو پھر آپ اسے اس کا حق دے دیں، اور اگر عرصہ بعد بھی یہ شخص نہ آئے اور آپ کو اس کے بارے میں علم بھی نہ ہو، نہ ہی آپ اس تک اس کا حق پہنچا سکتے ہوں تو پھر آپ اس کی طرف سے اس رقم کو فقرا پر صدقہ کر دیں، اس مسئلے میں یہ شرعی طریقہ کار ہے۔" ختم شد

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

"فتاوی نور علی الدرب"(3/1457)

واللہ اعلم